قال الله سبحانه وتعالى اقتربت الساعة وانشق القمر

اقتراب الساعة

طبع في مطبعة مفيد عام الكائنة في آگره

بادارة المنشي محمد احمد خان

الصوفي سلمه الله

تعالى

١٣٠١ھ

دین کی تائید کریگا عدل ظاہر فرماویگا مسلمان اوسکے تابع ہوجاوینگے اوسکو ممالک
اسلامیہ پر غلبہ حاصل ہوگا اوسکو مہدی کہین گے عیسیٰ اوسی کے سامنے اوترینگے
دجال وغیرہ آیات کا ظہور اوسی کے زمانے مین ہوگا شوکانی رحنے فرمایا ہے مہدی
کے مقدمے مین پچاس حدیثین ہمکو ملین جنمین صحیح حسن ضعیف منجبر سب طرحکی
ہین تیہہ حدیثین بے شک وشبہہ متواتر ہین بلکہ صدق وصف تواتر کا اون حدیثون پر
ہوان حدیثون سے کم درجہ ہین جملہ اصطلاحات اصول مین آتا ہے رہے آثار
صحابہ جنمین تصریح مہدی کی آئی ہے سو وہ بھی بہت ہین اونکو بھی حکم رفع کا ہے
اسلیے کہ اجتہاد کو ایسے امور مین کچھہ دخل نہین ہے انتہی سید محمد بن اسمٰعیل امیرنے
احادیث مہدی کو جمع کرکے کہا ہے کہ یہہ آل محمد صلعم سے ہونگے آخر زمانے مین نکلین
گے مگر تعیین زمانے کی نہین آئی ہے ہان دجال کے خروج سے پہلے ظاہر ہونگے
انتہی **پہلا مقام** اکثر روایتون مین انکا نام محمد آیا ہے بعض مین احمد بتایا
ہے محمد و احمد ایک ہی بات ہے انکے باپ کا نام عبداللہ ہوگا حدیث ابن مسعود مین ہے
آنحضرت صلعم نے فرمایا لا تذہب الدنیا ولا تنقضی حتی یملک رجل من
اہل بیتی یواطی اسمہ اسمی اخرجہ احمد وابوداؤد والترمذی دوسری
روایت یون ہے یلی رجل من اہل بیتی یواطی اسمہ اسمی لو لم یبق من الدنیا
الا یوم لطول اللہ ذلک الیوم حتی یلی روایت ابوداؤد مین یون آیا ہے
حتی یبعث اللہ فیہ رجلا من امتی او من اہل بیتی یواطی اسمہ اسمی واسم
ابیہ اسم ابی یعنی دنیا ختم نہوگی یہانتک کہ ایک مرد میرے گھر والون سے مالک
ہو اوسکا نام موافق میرے نام کے ہوگا دنیا سے اگر کچھہ بھی باقی نرہے مگر ایک
دن تو خدا اوس دن کو اتنا لنبا کر دیگا کہ یہہ شخص اوسکا مالک ہوجاوے
باپ کا نام وہی میرے باپ کا نام ہوگا ابوداؤد نے اس روایت پر سکوت کیا

Butt

جسطرح سنن وغیرہ مین آئی ہے تو پھر کچھہ بھی شک وشبہہ انکے آنے مین نام کو بھی باقی نرہتا اگرچہ ہمارے نزدیک بعد صحیحین کے سنن بھی واسطے احتجاج کے کچھہ کم نہین ہین رسول خدا صلعم نے زمانہ ظہور مہدی کا بقید سال وماہ مقرر ومعین نہین فرمایا ہے اودہر سے تو یہہ حالت ہے ادہر انکے ظہور مین یہہ تاخیر ہوئی کہ تیرہ صدی بھی گذر گئی وہ ظاہر نہوئے سو یہہ تاخیر موجب انکار ظہور مہدی علیہ السلام سے نظر غور مین نہین ہوسکتی ہے اللہ تعالے کے کام حکمت سے ہوتے ہین ہر کام کا وقت اوسیکو معلوم ہے ہم تم کیا جانین کسوقت کیا ہوگا اسکو کون مانع ہے کہ جب سب لوگ مایوس ہوکر انتظار ظہور سے خاموش ہو بیٹھین انکی امید منقطع ہوجاوے کہ اتنے مین مہدی ناگہان ظاہر ہوجاوین ع تا امیدت نشود یاس براحت نرسی ؛ مصداق ان اخبار وآثار کثیرہ مشہورہ کا یکایک ہمکو نظر آجاوے ؎

دگرگون میشود احوال عالم | بیک لحظہ بیک ساعت بیکدم

ہان صحیحین مین کہ اصح الکتب بعد کتاب اللہ تعالے ہین ذکر نزول عیسیٰ علیہ السلام کا بیان خروج دجال کا آیا ہے سو اسمین کسیطرح کا شک وشبہہ نہین بلکہ خود قرآن پاک سے نزول مسیح بن مریم کا خروج یاجوج ماجوج کا خروج دابۃ الارض وغیرہ کا ثابت ہے اگر یہی بات ٹھیری کہ عیسے علیہ السلام ہی مہدی ہونگے تو بھی ہمارا کچھہ نقصان نہین فقط اتنی بات ہے کہ احادیث ظہور مہدی علیہ السلام کے بلا کسی وجہ وجیہ کے الفت وساقط ہوتے ہین یہی سہی کہین عیسے بن مریم علیہما السلام ہی جلد رونق بخش ہون اگر مہدی نہین آتے تو نہ آوین ؎

بلا سے کوئی ادا اونکی بدنما ہوجاے | کسیطرح سے تو مٹ جاے ولولہ دلکا
کہان کہان مین بچاؤن کہان کہان کیونکر | ہے خار زار محبت مین آبلہ دلکا
مدد کراے اثر بیکسی وتنہائی | ہے آج لشکر غم سے مقابلہ دلکا